Rampur State Gazette.

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۴۳ } مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۲۳ جمادی الثانی ۱۳۵۲ھ مطابق ۱۴ اکتوبر ۱۹۳۳ء } جلد ۲۵

حصہ اول

خلاصہ احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

۱	ہدایت وصول یابی رقم بہ مالگذاران بموجب تجویز کمیٹی	۲ و ۳	۷	تقرر "توسی آیا"	۵
۲	قایمی ہیڈ کوارٹر بہ راپیوتا حکم ثانی منصف مجسٹریٹ صاحب حلقہ شمالی۔	۳	۸	رخصت مسٹر میرن کلورٹ۔	″
۳	رخصت رجسٹرار صاحب صدر۔	″	۹	اخراج نام بوجہ فوتی "مسٹر کارل پر ڈکا" ملازم جنیز جنیڈ۔	″
۴	رخصت سردار صاحب بہادر ڈیوڑہی۔	۳ و ۴	۱۰	اخراج اسم بسبب انتقال کرنل سید اللہ خان پنشن یافتہ۔	″
۵	رخصت اجودہیا پرشاد ملازم مدرصاحبین۔	۴			
۶	تعین قت ... تعلیم کمسن لڑکیان گرلس اسکول۔	″	۱۱	رخصت سردار صاحب بہادر ڈیوڑہی۔	۶

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایون اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

روبکار:-

مورخہ ۱۰ر اکتوبر ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم

رپورٹ کمیٹی جانچ حسابات وصول باقی مواضعات خام شدہ و غیر خام شدہ و بواجبہ جملہ مستاجران تبعہ پیش ہوئی۔ کمیٹی کی متفقہ رائے حسب ذیل ہے۔

بابت ۱۳۴۱ف جو رقم بذمہ مستاجران بے دخل شدہ از روئے تحویل واجب الادا ہے وہ اس کی ادائگی کے ذمہ دار ہیں اور یہ جملہ بقایا ۱۳۴۱ف قابل وصول ہے کیونکہ کمیٹی کی جانچ سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ جو رقم مستاجران کاشتکاران سے وصول کر چکے ہیں۔ اس کی ادائگی بذمہ مستاجران ہے۔ بقیہ وہ رقم جو مستاجران آسامیون سے وصول نہیں کر سکے ہیں اسکی ادائگی بذمہ کاشتکاران ہے

بقایائے مالگزاری سنین ۱۳۳۹ و ۱۳۴۰ف کی بابت کمیٹی کی آراء میں اختلاف ہے سرکاری ممبران کی رائے میں مطالبہ بقایا مستاجران سے قابل وصول ہے۔ غیر سرکاری ممبران اس رقم کی معافی کی رائے پیش کرتے ہیں۔ ما بدولت و اقبال حالات و واقعات پر نظر کرتے ہوئے اس نتیجہ پر پہونچے ہیں کہ بقایا زیر تحویل بابت ۱۳۴۱ف مستاجران کو ادا کرنی چاہیے۔ البتہ بہ نظر سہولت رعایا اس قدر رعایت مناسب معلوم ہوتی ہے کہ ہر مستاجر رقم مطالبہ ۱۳۴۱ف کو تین اقساط یعنی نومبر ۱۹۳۳ء دسمبر ۳۳ء اور جنوری ۱۹۳۴ء میں تمام و کمال بیباق کر دے۔ صاحب فائنانس منسٹر بہادر و صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر ذمہ دار ہیں کہ وہ ان مستاجران ملازمان ریاست اہل خاندان اور دیگر غیر ملازم مستاجران سے جو باقی دار ہیں کل رقم بقایا ۱۳۴۱ف کو بسعی بلیغ و کوشش تمام میعاد معینہ کے اندر ادا و بیباق کرا دیں۔

جو رقم بقایائے مالگذاری مستاجران کی بذمہ کاشتکاران ہے اس کے متعلق صاحب ریونیو منسٹر بہادر بعد ملاحظہ مثل جملہ امور متعلقہ پر غور کر کے علیحدہ رپورٹ پیش کریں۔ بابت وصول بقایائے مالگذاری سنین ۱۳۳۹ف و ۱۳۴۰ف چونکہ کمیٹی سابق میں اختلاف ہے اس لئے ایک سب کمیٹی جو مندرجہ ذیل اشخاص پر مشتمل ہوگی مقرر کیجاتی ہے۔

(۱) صاحبزادہ عبدالمجید خاں صاحب بہادر سی۔ آئی۔ ای۔ (پریسیڈنٹ)

(۲) خان بہادر محمد حسن خاں صاحب فائنینس منسٹر (ممبر)

(۳) صاحبزادہ سید حسن رضا خاں صاحب بہادر ہاؤس ہولڈ منسٹر (ممبر)

یہ کمیٹی بشورہ ممبران کمیٹی سابق بابت جانچ حسابات منعقدہ بمنشائے روبکار مجریہ ۱۳ جولائی ۳۳ء کامل غور کر کے مفصل رپورٹ جلد پیش کرے۔

رقوم بقایا وغیرہ کے اعداد و شمار مثل متعلقہ میں درج ہیں۔

قبل ازیں مستاجران کے مستقبل کے متعلق

...بدولت واقبال ایک کمیٹی مقرر کر چکے ہیں۔ رپورٹ کمیٹی
خلاصہ کا انتظار ہے جس کے پیش ہونے پر
حکم مناسب صادر ہوگا۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے اجرائے احکام از سررشتہ صدر
صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج
گزٹ ہو۔

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

۱۲ر اکتوبر سنہ ۱۹۳۳ء — دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار:- واقع ۱۰ر اکتوبر سنہ ۱۹۳۳ء

تا صدور حکم ثانی مولوی فقیہ الدین منصف مجسٹریٹ حلقہ
شمالی کا ہیڈ کوارٹر رامپور مقرر کیا جاتا ہے۔ اس زمانہ میں وہ
مقدمات جو اُن کے اختیار سماعت میں ہیں ان مقدمات
رامپور بمنظوری ہائی کورٹ اور صدر مقامات تحصیلات
حلقہ شمالی میں حسب پروگرام مرتبہ ہائی کورٹ فیصل
کرسکتے ہیں۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے اجرائے احکام ضابطہ صاحب چیف
منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم)

بمنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ
جاری ہوں اور ایک نقل درج گزٹ ہو۔

۱۰ر اکتوبر سنہ ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم:- واقع ۱۰ر اکتوبر سنہ ۱۹۳۳ء

از روئے عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر درباب
باستدعائے منظوری رخصت اتفاقیہ
ایک یوم ۱۹ر اکتوبر سنہ ۱۹۳۳ء مطلوبہ مولوی
ضیاء اللہ خاں رجسٹرار صدر بغرض روانگی
بریلی بضرورت ذاتی دریں صورت کہ مولوی
علاء الحق صاحب سول جج علاوہ اپنے
کار متعلقہ کے رجسٹری کا کام بھی انجام دیں گے

بموجب رپورٹ، مولوی ضیاء اللہ خاں رجسٹرار صدر
کی ایک یوم کی اتفاقیہ رخصت بانتظام مصرحہ عرضداشت
منظور ہے۔ کاغذات برائے کارروائی ضابطہ صاحب
چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم)

بمنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری
ہوں ۱۰ر اکتوبر سنہ ۱۹۳۳ء — دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم:- واقع ۱۰ر اکتوبر سنہ ۱۹۳۳ء

از روئے عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر بدیں خلاصہ
کہ سردار صاحب بہادر ڈیوڑھی اپنی ذاتی
ضرورت سے مراد آباد جانے کے لئے
ایک روز کی اجازت کے خواستگار ہیں
نیز موٹر کار جو اُن کی سواری میں ہے اس کو بھی
مراد آباد لیجانے کی اجازت چاہتے ہیں
بحالت عطائے اجازت ایک یوم انتظام
کام کے متعلق بھی پیشگاہ ہمایوں سے
حکم شرف نفاذ پائے۔

بموجب رپورٹ، سردار صاحب بہادر ڈیوڑھی کی ایک یوم کی

رخصت مراد آباد جانے کے لئے منظور کیجاتی ہے۔ موٹر
سواری کالیجانے کی اجازت ہے۔ صدیق علیخاں صاحب
سکریٹری بہادر توشہ خانہ علاوہ کام متعلقہ کے منشی صاحب
بہادر ڈیوڑھی کے کام کے ذمہ دار رہیں گے۔ کاغذات
برائے کارروائی اجرائے احکام ضابطہ صاحب
چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم

بتشلئے حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

۱۰ اکتوبر ۱۹۳۳ء　　دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم:-

واقع ۹ اکتوبر ۱۹۳۳ء

مزینہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر
درباره صدور حکم نسبت درخواست
رخصت اتفاقیہ چند یوم اجودھیا پرشاد
ملازم مصاحبین از ۱۰ اکتوبر ۱۹۳۳ء
بغرض درستگی مکان خود بسلسلہ تہوار دیوالی

حکم

بموجب رپورٹ اجودھیا پرشاد ملازم مصاحبین کی
چند روز کی رخصت اتفاقیہ منظور ہے
کاغذات برائے کارروائی اجرائے احکام ضابطہ
صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم

بتشلئے حکم سررشتہ صدر سے احکام
ضابطہ جاری ہوں۔

(دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

۹ اکتوبر ۱۹۳۳ء

حکم:-

واقع ۹ اکتوبر ۱۹۳۳ء

مثبتہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر
درباره صدور حکم منظوری وقت ساڑھے
چار گھنٹہ برائے کمسن لڑکیاں و تعطیل
دس روز از ۱۰ اکتوبر ۱۹۳۳ء تا ۲۰ اکتوبر ۱۹۳۳ء بموجب تجاویز مجلس
انتظامیہ خورشید گرلس اسکول
منعقدہ ۷ اکتوبر ۱۹۳۳ء

رپورٹ منظور ہے گرلس اسکول کی کمسن لڑکیوں
کی تعلیم کے لئے ساڑھے چار گھنٹہ وقت مناسب ہے
ماہ اکتوبر ۱۹۳۳ء میں دس روز کی تعطیل دیا جانا
منظور ہے۔ کاغذات صاحب چیف منسٹر بہادر کے
پاس مرسل ہوں

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم

بغرض کارروائی بتشلئے حکم خدمت میں صاحب
جوڈیشل منسٹر بہادر کے مرسل ہوں۔

۹ اکتوبر ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر
فار
صاحب چیف منسٹر بہادر

سررشتہ سے ایک نقل برائے اندراج گزٹ
مطبع کو، اور اصل کاغذات برائے کارروائی ہیڈ مسٹریس
صاحبہ گرلس اسکول کیخدمت میں مرسل ہوں۔

۹ اکتوبر ۱۹۳۳ء

(دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر)

روبکار

واقع ۱۰ اکتوبر ۱۹۳۳ء

کاغذات مسلکہ صاحب چیف میڈیکل افسر بہادر سامنے مابدولت واقبال کے حضور میں پیش کئے گئے۔ بموجب رپورٹ لوسی آیا ۱۶ اگست ۱۹۳۳ء سے بشاہرہ چالیس روپیہ و دس روپیہ ماہانہ فوڈ الاؤنس پر تقرر منظور کیا جاتا ہے

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے اجرائے احکام ضابطہ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

(دستخط حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم)

بمنشای حکم سرشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

۱۰ اکتوبر ۱۹۳۳ء (دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

روبکار

(دستخط بندگانحضور پرنور دام اقبالہم وملکہم) واقع ۱۱ اکتوبر ۱۹۳۳ء

کاغذات مسلکہ صاحب چیف میڈیکل افیسر بہادر سامنے مابدولت واقبال کے حضور میں پیش کئے گئے۔ مسٹر ہیرن کلورٹ کی لکھنؤ جانے کے لئے ۱۹ اکتوبر ۱۹۳۳ء سے ایکماہ کی رخصت رعایتی منظور کیجاتی ہے۔ صاحب چیف میڈیکل آفیسر بہادر ہیرن کلورٹ کے کام کا انتظام کریں

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے اجرائے احکام ضابطہ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو

بمنشائے حکم سرشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

۱۱ اکتوبر ۱۹۳۳ء (دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

حکم

واقع ۱۱ اکتوبر ۱۹۳۳ء

فرنیہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر باستدعائے صدور حکم اخراج نام مسٹر کارل پرونکا ملازم جنرل ہنڈ شاہرہ دار تین سو روپیہ بوجہ فوتی بتاریخ ۱۰ اکتوبر ۱۹۳۳ء حسب تحریر صاحب آرمی منسٹر بہادر

حسب رپورٹ مسٹر کارل پرونکا ملازم جنرل ہنڈ شاہرہ دار تین سو روپیہ کا نام بوجہ فوتی ۱۰ اکتوبر ۱۹۳۳ء سے ملازمت سے خارج کیا جائے۔ کاغذات برائے اجرائے احکام ضابطہ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم)

حسب منشائے حکم ہمایوں سرشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ۱۱ اکتوبر ۱۹۳۳ء ایک نقل بغرض اندراج گزٹ مطبع کو بھیجی جائے

(دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

حکم

واقع ۱۰ اکتوبر ۱۹۳۳ء

فرنیہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر باستدعائے صدور حکم اخراج نام کرنل سعید اللہ خان پنشن یاب دو سو روپیہ از تاریخ فوتی ۵ اکتوبر ۱۹۳۳ء حسب تحریر صاحب فائنس منسٹر بہادر

حسب رپورٹ کرنل سعید اللہ خان پنشن یاب دو سو روپیہ کا نام تاریخ فوتی ۵ اکتوبر ۱۹۳۳ء سے خارج کیا جانا منظور ہے۔ کاغذات برائے اجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم)

بمنشائے حکم سرشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

۱۲ اکتوبر ۱۹۳۳ء

(دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

حکم:

واقع ۱۱ اکتوبر ۱۹۳۳ء

دستخط مبارک اعلیٰحضرت دام اقبالہم وحکم

مزید عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر باستدعائے صدور حکم نسبت عطائے رخصت رعایتی پندرہ یوم مطلوبہ میجر واجد علیخاں صاحب بہادر سردار ڈیوڑھی از ۱۴ اکتوبر ۱۹۳۳ء بوجہ خرابی صحت وضروریات ذاتی پیش ہے کہ بصورت منظوری رخصت انکی عدم موجودگی میں محمد صدیق علیخاں صاحب بہادر سکریٹری توشہ خانہ وغیرہ کام انجام دیں گے۔

حکم

بموجب رپورٹ میجر واجد علیخاں بہادر سردار ڈیوڑھی کی پندرہ یوم کی رخصت رعایتی از ۱۴ اکتوبر ۱۹۳۳ء منظور کیجاتی ہے۔ ان کی عدم موجودگی میں سکریٹری بہادر توشہ خانہ کار متعلقہ انجام دیں۔

کاغذات برائے اجرائے احکام ضابطہ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسلہوں۔

بمنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

۱۳ اکتوبر ۱۹۳۳ء